بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر 5254

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۵/۳۰ | ۲۳ جمادی الثانی ۱۳۹۶ھ ۲۲ احسان ۱۳۵۵ ہش ۲۲ جون ۱۹۷۶ء | نمبر ۱۴۱

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا کی ذات کے ساتھ کسی کو شریک بنانے سے زیادہ اسکو غضبناک کرنیکا اور کوئی آلہ نہیں

شرک سے بچو اور ایسا نہ کرو کہ کچھ تو تم میں تمہارے نفسانی شرکاء کا حصہ ہو اور کچھ خدا کے واسطے ہو

"دیکھو خدا یہ بھی نہیں چاہتا کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک کیا جاوے۔ بعض لوگ اپنے شرکاءِ نفسانی کے واسطے بہت حصہ رکھ لیتے ہیں اور پھر خدا کا بھی حصہ مقرر کرتے ہیں۔ سو ایسے حصہ کو خدا قبول نہیں کرتا، وہ خالص حصہ چاہتا ہے۔ اس کی ذات کے ساتھ کسی کو شریک بنانے سے زیادہ اُس کو غضبناک کرنے کا اور کوئی آلہ نہیں ہے۔ ایسا نہ کرو کہ کچھ تو تم میں تمہارے نفسانی شرکاء کا حصہ ہو اور کچھ خدا کے واسطے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ مَیں سب گناہ معاف کروں گا مگر شرک نہیں معاف کیا جاوے گا۔

یاد رکھو شرک یہی نہیں کہ بُتوں اور پتھروں کی تراشی ہوئی مُورتوں کی پُوجا کی جاوے۔ یہ تو ایک موٹی بات ہے یہ بڑے بیوقوفوں کا کام ہے دانا آدمی کو تو اس سے شرم آتی ہے۔ شرک بڑا باریک ہے۔ وہ شرک جو اکثر ہلاک کرتا ہے وہ شرک فی الاسباب ہے، یعنی اسباب پر اتنا بھروسہ کرنا کہ گویا وہی اُس کے مطلوب و مقصود ہیں۔ جو شخص دُنیا کو دین پر مقدم رکھتا ہے اس کی بھی یہی وجہ ہے کہ اس کو دُنیا کی چیزوں پر بھروسہ ہوتا ہے اور وہ امید ہوتی ہے جو دین و ایمان سے نہیں۔ نقد فائدہ کو پسند کرتے ہیں اور آخرت سے محروم۔ جب وہ اسباب پر ہی اپنی ساری کامیابیوں کا مدار خیال کرتا ہے تو خدا تعالیٰ کے وجود کو تو اس وقت وہ لغو محض اور بے فائدہ جانتا ہے تم ایسا نہ کرو، تم توکّل اختیار کرو۔"

(ملفوظات جلد پنجم صـ ۱۹۱)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۲ احسان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنی خاص حفاظت و امان میں رکھے اور اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ ۲۲ احسان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ:-

ضعف اور بے چینی کی تکلیف ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو شفاء عطا فرمائے اور آپ کے مبارک اور قیمتی وجود کو تادیر سلامت رکھے۔ آمین

ربوہ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت ۱۴ جون ۱۹۷۶ء بروز دوشنبہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں باسکٹ بال کے مشہور کھلاڑی اور انجینئرنگ یونیورسٹی سٹوڈنٹس یونین کے سابق صدر سلطان احمد صاحب چوہدری انجینئر ابن محترم چوہدری فتح محمد صاحب مرحوم کا نکاح عزیزہ بشریٰ محمود سلمہا بنت لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) محمود احمد صاحب دارالصدر غربی ربوہ سے ساٹھ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ خطبہ اور اعلانِ نکاح کے بعد حضور نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دعا کرائی۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے بہت بابرکت فرمائے اور ثمراتِ حسنہ سے نوازے۔ آمین

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے میرے بیٹے عزیزم محمد عبد الرشید کو، ۲ جون کی شب کو ایک بیٹی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ کا نام عطیہ بشریٰ رشید تجویز ہوا ہے۔

نومولودہ حضرت چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ ضلع ملتان و جھنگ شہر کی پوتی اور مکرم چوہدری نور محمد خان صاحب اسٹیشن ماسٹر ساہیوال کی نواسی ہے۔

احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ اور دین کی خادمہ اور قرۃ العین بنائے آمین

(بیگم چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم لندن)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

کائنات کی ہر چیز جو انسان کو دی گئی ہے وہ متاع الحیٰوۃ الدنیا یعنی اس ورلی زندگی کا سامان ہے،

آسمانی ہدایت اور توکّل علی اللہ انسانی تدبیر کے ساتھ مل کر اسے اُخروی زندگی کے سامان میں تبدیل کر دیتے ہیں،

اسلام کی کامل و اکمل شریعت نے کائنات کی ہر چیز کے ہر پہلو کو بدل کر اسے اُخروی زندگی کے سامان میں بدل دیا ہے

محمّد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبّت رکھنے والا کوئی مخلص احمدی دُنیا کے سامانوں کی طرف کبھی جھک نہیں سکتا

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۷ ہجرت ۱۳۵۵ھش مطابق ۷ مئی ۱۹۷۶ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ۔

مرتبہ مکرّم محمّد انور صاحب قریشی رکن شعبہ زودنویسی ربوہ

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے درج ذیل آیت قرآنیہ کی تلاوت فرمائی:۔

فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ (الشوریٰ آیت ۳۷)

اس کے بعد فرمایا:۔

"پچھلا قریباً سارا ہفتہ ہی سر درد، بیماری اور تکلیف میں گذرا ہے لیکن چونکہ جمعہ بھی ہمارے لئے ایک ہفتہ وار عید ہے اور عید پہ ہم ملتے ہیں، ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں اور ایک دوسرے کے لئے دُعائیں کرتے ہیں، اس لئے میں اپنی کمزوری کے باوجود جمعہ پہ آگیا ہوں۔ دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت دے اور کام کی توفیق عطا کرے اور سعی قبول فرمائے۔

جو آیت میں نے اس وقت تلاوت کی ہے اس کی ابتداء میں اللہ تعالیٰ نے یہ بتایا ہے کہ انسان کو جو کچھ بھی دیا گیا ہے ——— اور ہمیں دوسری آیات سے پتہ لگتا ہے کہ اس کائنات کی ہر چیز ہی انسان کو دے دی گئی ہے ——— وہ متاع الحیٰوۃ الدنیا ہے یعنی

ورلی زندگی کا سامان

ہے۔ اور اپنی ذات میں، فی نفسہا وہ اس سے زائد کچھ نہیں۔ ورلی زندگی کا سامان مثلاً چارہ اور غذا ہے، کھانے کی ایک چیز بھینسوں اور گھوڑوں اور بیلوں اور گائے اور بکری اور بھیڑ کا پیٹ بھرتی ہے اور ایک چیز انسان کا پیٹ بھر دیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ساری کائنات انسان کو دے دی اور بنیادی بات یہ بتائی کہ جو کچھ بھی دیا گیا ہے وہ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ہے یعنی تمہیں ورلی زندگی کا سامان دیا گیا ہے اس سے زائد اور کچھ نہیں۔ آیت کی ابتداء میں یہ مضمون بڑی وضاحت سے بتایا گیا ہے۔ لیکن اس ورلی زندگی کے سامان میں اُس وقت ایک عظیم رُوحانی اور اخلاقی انقلاب اور ایک حسین تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے جب اِس مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا کے ساتھ آسمانی برکات شامل ہو جائیں اور جب ورلی زندگی کے سامان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی ہدایت شامل ہو جائے۔ جب ورلی زندگی کے سامان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے توکّل علی اللہ شامل ہو جائے۔ پھر یہ محض ورلی زندگی کا سامان نہیں رہتا۔ پس وہی چیز جو محض ورلی زندگی کا سامان تھا اور اس کے علاوہ اور کچھ نہیں تھا اللہ تعالیٰ نے انسان کے لئے ایک تدبیر کی اور اس میں آسمانی برکات کو ملا دیا اور اس کے نتیجہ میں اس لغو سی چیز یعنی ورلی زندگی کے سامان کی شکل بدل دی، اس میں آسمانی ہدایت کو شامل کر دیا اور ورلی زندگی کے سامان کی شکل بدل دی اور

توکّل علی اللہ

کو بیچ میں ملا دیا، انسان کو یہ توفیق دی کہ وہ توکّل کر سکے اور وہ جو محض ورلی زندگی کا سامان تھا اسے گویا زمین سے اُٹھا کر آسمانوں تک پہنچا دینے کا سامان بنا دیا۔

ورلی زندگی کا سامان مادی بھی ہے یعنی جو کچھ بھی ہمیں دیا گیا ہے اور جسے محض ورلی زندگی کا سامان کہا گیا ہے اس میں مادی اشیاء بھی شامل ہیں۔ مثلاً اس مَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ میں جو کچھ بھی دیا گیا ہے کھانا ہے، پینا ہے، کپڑا اور لباس ہے، کنویئنس (CONVEYANCE) کے سامان ہیں گھوڑے گاڑیاں، موٹریں، ہوائی جہاز وغیرہ اور اب راکٹ بن گیا ہے، اس میں بھی انسان سفر کرنے لگ گیا ہے اور آگے اور ترقی کرے گا۔ پھر جسم کی طاقتوں کی نشوونما کا سامان ہے۔ خدا تعالیٰ نے متوازن غذا پیدا کی اور اس کے ہضم کے سامان پیدا کئے، لیکن اگر آسمانی برکت شامل نہ ہو اور آسمانی ہدایت شامل نہ ہو تو صحت انسانی بھی انسان کو گمراہی کی راہوں پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چلا دیتی ہے۔ پُرانے زمانہ میں جو لوگ خُوب کھانے والے، دوسروں کا استحصال کر کے کھانے والے اور اپنی صحت کو پُوری طرح نشو و نما دینے والے تھے وہ عملی زندگی میں عیّاش بن گئے تھے اور انہوں نے عیّاشانہ راہوں کو اختیار کر لیا تھا۔ اور جن کے پاس ورلی زندگی کے وہ سامان نہیں تھے یا اُس قسم کے نہیں تھے یا تو اُن کی عیّاشی میں فرق تھا یا وُہ اس طرف بالکل توجّہ نہیں کر سکتے تھے۔ ایک مُردہ گھوڑا عیش کے احاطوں میں کہاں چھلانگیں لگا سکتا ہے۔ لیکن جب آسمانی ہدایت بیچ میں شامل ہو گئی اور خدا تعالیٰ نے کہا کہ یہ کرنا ہے اور یہ نہیں کرنا۔ اگر یہ کرو گے تو میرا غضب تم پر نازل ہوگا اور میرا غضب تم برداشت نہیں کر سکتے اسواسطے میرے غضب سے بچنے کے لئے تمہیں میری

ہدایت پر عمل کرنے کی ضرورت

ہے۔ اور جب انسان نے اس پر عمل کیا تو وہی بے برکت زندگی جس کا انحصار صرف اچھے کھانے پینے اور رہنے سہنے پر تھا وہ بڑی حسین زندگی، وہ بڑی محسن زندگی، وہ بڑی پیاری زندگی اور دُوسروں کے لئے بڑی خادم زندگی بن گئی۔

پھر انسان کو جو ذہنی استعدادیں عطا ہوئی ہیں وہ بھی فَمَا اُوْتِیْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ میں شامل ہیں وہ بھی ہمیں خُدا تعالیٰ کی طرف سے دی گئی ہیں لیکن اگر آسمانی ہدایت شاملِ حال نہ ہو تو یہ ذہنی استعدادیں بھی محض ورلی زندگی کا سامان ہی ہیں یا اُن سامانوں کو پیدا کرنے والی ہیں۔ انسان کی عقل نے جب وہ خدا کی وحی اور اُس کے الہام کی روشنی سے کوری تھی، باوجود ایٹم کی طاقت کو پا لینے کے اور اس کو دریافت کر لینے کے اس کے غلط استعمال سے انسانوں کی تباہی کے سامان پیدا کر دیئے۔ پس جہاں تک ذہانت کا سوال تھا ذہانت دی گئی لیکن جہاں تک آسمانی برکات سے محرومی کا نتیجہ تھا اُس ذہانت سے اس ورلی زندگی کے ہی سامان پیدا ہوئے۔ ایک دُوسرے کو قتل و غارت کرنے کے بعد اپنی سلطنتوں کو مضبوط بنانے کے سامان پیدا ہوئے جن کا تعلق محض اس ورلی زندگی کے ساتھ تھا۔ اور

آسمانی برکتوں سے محرومی

کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے پیار سے محرومی ظاہر ہونے لگی۔

پھر انسان کو اخلاقی طاقتیں دی گئی ہیں۔ بڑے بڑے فلاسفر پیدا ہُوئے جنہوں نے اخلاق پر کتابیں لکھیں لیکن وہ بالکل پھسپھسی سی کتابیں ہیں۔ مَیں آکسفورڈ میں اخلاقیات کا مضمون بھی پڑھتا رہا ہوں، چنانچہ وہ کتب جو آکسفورڈ اور کیمبرج اور مغرب کی یُونیورسٹیوں میں یا اب رُوس کی یُونیورسٹیوں میں اساتذہ بڑے فخر سے پڑھاتے ہیں وہ لوگ جو دینی علوم سے واقف ہیں جب وہ ان کتب کو پڑھتے ہیں جن پر کہ مغرب فخر کرتا ہے تو وہ ہمیں بدمزہ سی، پھسپھسی سی اور لایعنی سی کتابیں نظر آتی ہیں۔

اخلاق کا حُسن

ان مصنّفین کی آنکھوں سے پوشیدہ رہا اور اس کا خول، اور مَیں کہوں گا کہ وہ بھی کرم خوردہ، اُن کے سامنے آیا اور انہوں نے اس کے متعلق لکھنا شروع کر دیا اور بڑی شہرت حاصل کی اور بڑا نام پیدا کیا لیکن وہ مَتَاعُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا تھی، ان کی شہرت اور ان کی ناموری کا تعلق محض اس ورلی زندگی کے ساتھ تھا۔ اور ورلی زندگی کی چیزیں خود ورلی زندگی ہی بھول جاتی ہے۔ ایک نسل کے بعد دُوسری نسل پیدا ہوتی ہے اور نئی نسل کے سامنے نئے چٹکلے رکھ دئے جاتے ہیں اور پُرانی باتیں نئی نسل بھول جاتی ہے۔ اُن کتابوں کے نام بھی یاد نہیں رہتے ان کے مضامین بھی یاد نہیں رہتے۔ صرف وہی چیزیں یاد رکھی جاتی ہیں جو مذہب کی خُوبیوں کو بیان کرنے والی ہیں یا جو بگڑی ہوئی انسانی فطرت کی بُرائیوں کو بیان کرنے والی ہیں کیونکہ انہیں سچّے اور حقیقی مذہب کی خوبیوں کو اجاگر کرنے کے لئے یاد رکھنا پڑتا ہے۔ یہ مَیں نے اسلئے کہا ہے کہ انگلستان میں ایک مشہور لبرل مصنّف نے غالباً ۱۸۳۶ء میں ایک کتاب لکھی جس میں اُس نے بعض پہلوؤں سے ایک مذہب کی بہت گھناؤنی شکل کھینچی کیونکہ اُسوقت اُس مذہب کے اجارہ دار بھی اس قوم کے استحصال میں شامل تھے۔ مَیں اپنی پڑھائی کے سلسلہ میں ایک مضمون لکھ رہا تھا تو اِس کتاب کا نام اور لکھنے والے کا نام کسی ضمن میں دیکھا۔ اس نام سے مَیں نے اندازہ لگایا کہ یہ ہم

احمدیوں کے کام کی کتاب

ہے۔ جب ہم اسلام کا دُوسرے مذاہب کے ساتھ موازنہ کریں تو یہ کام آئیگی۔ چنانچہ وہاں ایک بہت بڑی دکان بلیک ویلز ہے۔ مَیں اُس دکان پر گیا اور مَیں نے کہا کہ مجھے یہ کتاب چاہیئے۔ وہ کہنے لگے کہ ۱۸۳۶ء کی چھپی ہوئی کتاب جو کہ اپنی ضرورت پُوری کر چکی ہے وہ اب کہاں ملتی ہے۔ اسکو تو آؤٹ آف پرنٹ ہوئے بھی ایک زمانہ گذر گیا ہے۔ اس کا ملنا تو بڑا مشکل ہے۔ مَیں نے دل میں کہا کہ تمہاری ضرورت اُس نے پُوری کر دی ہوگی لیکن میری ضرورت تو اس نے پُوری نہیں کی۔ جب اسلام کا دُوسرے مذاہب کے ساتھ موازنہ اور مقابلہ کیا جائے تو یہ بڑی کارآمد کتاب ہے۔ مَیں نے ان سے کہا کہ اشتہار دو جہاں سے بھی ہو مجھے یہ کتاب منگوا کے دو۔ مجھے تو اس کے حاصل کرنے میں دلچسپی ہے۔ خیر! ان کو اس بات پر راضی کیا کہ وُہ اشتہار دیکر جہاں سے بھی ملے مجھے سیکنڈ ہینڈ کتاب ڈھونڈ کر دیں گے۔ چنانچہ انہوں نے ڈھونڈ دی۔ مَیں نے وہ بڑی سنبھال کر رکھی ہوئی ہے اور بعض لوگوں کو مَیں اسکے بعض حصے پڑھاتا رہتا ہوں۔ اُسوقت بڑی محنت کر کے مَتَاعُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا کی خاطر وہ کتاب لکھی گئی یعنی وہ کتاب محض سیاسی غرض کے حصول کیلئے لکھی گئی تھی۔ لیکن جب اسلام کے ساتھ تعلق رکھنے والی

آسمانی برکات کا سوال

پیدا ہوا اور دُوسرے مذاہب کے ساتھ موازنہ کا سوال پیدا ہوا تو اس غرض کے لئے وہ آج ہمارے کام کی کتاب ہے۔ جیسا کہ بدصورت چہرہ خوبصورت کے حُسن کو اُجاگر کرتا ہے۔ پس آسمانی برکات کا یہ پہلو کہ اسلام کے مقابلے میں جو چیز ہے جو آسمانی برکات سے محروم ہے وہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حسین نہیں، وہ خوبرو نہیں، وہ خوبصورت نہیں، وہ مفید نہیں، وہ محسن نہیں۔ اس مقابلہ اور موازنہ کے لئے وہ بڑی مفید کتاب ہے۔ آسمانی ہدایت کو روشن کرکے اور اس کے حُسن کو ظاہر کرکے بعض مضامین لکھنے کے لئے اِس کتاب کی ضرورت تھی اور اس طرح طفیلی طور پر اس کی بقاء کا سامان موجود تھا۔

رُوحانی قوتوں اور استعدادوں کا اگرچہ مَتَاعُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا کے ساتھ تعلّق نہیں ہے لیکن تعلّق ہے بھی جب کہ رُوحانیت بگڑ جائے۔ مثلاً بہتوں نے مذہب کو روزی کمانے کا ذریعہ بنالیا۔ قرآنِ کریم نے بھی ایک جگہ فرمایا ہے کہ تم نے اسلامی ہدایت کے انکار کو اپنے پیٹ پالنے کا ذریعہ بنالیا ہے۔ پس جب رُوحانیت محض نام کی ہو اور آسمانی برکات اس میں شامل نہ ہوں تو وہ رُوحانی استعدادیں بھی مَتَاعُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا بن جاتی ہیں۔ پس قرآنِ کریم کی صداقت بالکل ظاہر ہے کہ فَمَآ اُوْتِیْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ تمہیں جو کچھ بھی دیا گیا ہے خواہ وہ رُوحانی استعدادیں ہی کیوں نہ ہوں اس کا فائدہ کچھ نہیں مَتَاعُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا اس سے تو اس ورلی زندگی کا سامان ہی ملے گا۔ اور جو اصل غرض ہے وہ پوری نہیں ہوگی۔

اس آیت کے شروع میں

ایک بنیادی حقیقت

بیان کی گئی ہے جو کہ اس کائنات کی بنیاد ہے کہ اس کائنات میں جو کچھ بھی ہے وہ ورلی زندگی کا سامان ہے۔ لیکن اس بنیادی حقیقت کے بیان کے بعد اس سے بھی اہم اور سچّی حقیقت بیان ہوئی ہے۔ فرمایا وَمَا عِنْدَ اللّٰہِ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰی رَبِّھِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ ہ کہ خدا تعالیٰ نے ایک اور سامان بھی پیدا کیا ہے جو آسمانوں سے نازل ہوتا ہے۔ وہ ہر کس و ناکس کیلئے موجود نہیں رہتا بلکہ جس پر اللہ تعالیٰ فضل کرے اور جس کو وہ اپنی رحمت سے نوازے اُن کیلئے ملائکہ یہ سامان لیکر آتے ہیں۔ اور جن پر اللہ تعالیٰ فضل کرے اور جنہیں اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے نوازے وہ اس ورلی زندگی کے مادی سامانوں کی کایا پلٹ کر، انکی ہیئتِ کذائی بدل کر انہیں ایک نہایت ہی بدلی ہوئی چیز بنا دیتے ہیں جس کا تعلّق صرف حیاتِ دُنیا سے نہیں بلکہ حیاتِ ابدی کے ساتھ بھی ہے۔ ایمان کے لفظ میں یہ اشارہ کیا کہ آسمان سے ہدایت نازل ہوگی۔ تبھی تو اس پر ایمان لاتا ہے۔ انسانی تاریخ میں ہمیں ایمان ایمان میں فرق نظر آتا ہے۔ پہلے انبیاء پر جو شریعتیں نازل ہوئیں اُن پر ایمان لاکر اُس وقت کے مَتَاعُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا کو رُوحانی، اخلاقی اور اگلی زندگی کے سامانوں میں تبدیل کرنے کیلئے مواد تھا لیکن وہ اس پائے کا نہیں تھا۔ پھر انسانی ذہن آہستہ آہستہ ارتقائی مدارج طے کرکے آخر میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے زمانہ تک پہنچ کر

کامل شریعت کا حامل

ہؤا اور ایک کامل اور مکمل شریعت کو اُسوقت کے انسان نے اور بعد میں آنیوالی نسلوں نے حاصل کیا اور پھر اتمام نعمت ہوگیا۔ اِس سے قبل پہلے انبیاء کے ذریعہ سے نعمت تو ملی تھی مگر اتمام نعمت نہیں تھا۔ اتمامِ نعمت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا۔ آپؐ کی لائی ہوئی شریعت نے فَمَآ اُوْتِیْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ کے مطابق جو کچھ بھی انسان کو ملا تھا جو کہ محض مَتَاعُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا تھا اسکی ہر چیز اور ہر شیئے کے ہر پہلو کو بدل کر اسے اُخروی زندگی کے سامان میں تبدیل کردیا۔ پھر ایک سچے اور حقیقی مسلمان کے لئے وہ محض متاع الحیوٰۃ الدنیا نہیں رہا بلکہ ابدی زندگی کا ہمیشہ رہنے والی زندگی کا سامان ان کے لئے پیدا ہوگیا۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب انسان کو آسمانی شریعت ملی، جب آسمان سے ہدایت نازل ہوئی تو اُس نے تقاضا کیا کہ اس پر ایمان لاؤ اور جیسا کہ جب وقت ہوتا ہے، موقع آتا ہے اور ایمان کے متعلق بات ہوتی ہے تو ہم ہمیشہ ہی بتاتے ہیں کہ

ایمان کے تین پہلو

ہیں۔ عقیدہ کے لحاظ سے ایمان، صدقِ دل کے لحاظ سے ایمان اور عمل کے لحاظ سے ایمان یعنی عقل اور دِل بھی مانتا ہو کہ یہ بات سچّی ہے اور عقیدہ بھی اسکے مطابق ہو اور عمل بھی اسکے مطابق ہو۔ جس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم دُنیا کی طرف نوعِ انسانی کی طرف مبعوث ہوئے تو کامل شریعت آگئی، اِس کامل شریعت نے ہر اس چیز کو جس کے متعلق آیت کے شروع میں کہا گیا تھا کہ وہ مَتَاعُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا یعنی محض ورلی زندگی کے سامان ہیں اسے بدل کر اُخروی زندگی کے سامان بنا دیا۔ انسان شمار نہیں کرسکتا کہ خدا تعالیٰ نے اسکو کتنی طاقتیں دیں اور کن رنگوں میں اُس نے انکو استعمال کرنا ہے لیکن اگر انسان خدا تعالیٰ کی ہدایت کے نور میں اپنے آپکو لپیٹ لے تو ہمارا کھانا، ہمارا پینا، ہمارا پہننا، ہمارا رہنا سہنا، ہماری ہر حرکت اور ہمارا ہر سکون غرضیکہ ہر قوّت اور استعداد کا ہر پہلو اُخروی زندگی کا سامان بن جاتا ہے۔ پھر وہ محض ورلی زندگی کا سامان نہیں رہتا لیکن ایمان کے اندر بعض کمزوریاں بھی پیدا ہو جاتی ہیں۔ وہ اِس طرح پر کہ شیطانی وسوسہ آتا ہے اور انسان میں کئی خامیاں پیدا ہو جاتی ہیں مثلاً خود نمائی یا اپنے نفس پر توکّل یا اپنی اُس حقیر سی قربانی پر بھروسہ کرلینا جو انسان خدا کے حضور پیش کرتا ہے۔ اس وقت ایمان ایک بگڑا ہؤا ایمان، کرم خوردہ ایمان، بے جان ایمان اور بے رُوح ایمان بن جاتا ہے۔ اسلئے فرمایا کہ

توکّل بڑا ضروری ہے

محض ایمان کافی نہیں۔ اپنے نفس کے کسی پہلو پر بھی، اپنی طاقت کی کسی بڑائی پر بھی بھروسہ نہیں کرنا بلکہ بھروسہ محض خدا پر اور محض خدا پر کرنا ہے۔ اللہ پر جس نے کہ ہمیں یہ سب کچھ دیا اور جس کے فضل کے بغیر ہم ان سامانوں کا صحیح استعمال نہیں کرسکتے جسکے فضل کے بغیر ہم صحیح نتائج نہیں نکال سکتے جسکے فضل کے بغیر ہم اسکی رضا کی جنّتوں کو نہیں پاسکتے۔ وَعَلٰی رَبِّھِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ۔ وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اور انکے ایمان کی رُوح مُردہ نہیں ہوتی بلکہ زندہ ہوتی ہے، انکے ایمان کی روشنی میں اندھیروں کی ملاوٹ نہیں ہوتی بلکہ خالص نور ہوتا ہے، اُنکے ایمان کے کسی پہلو میں خود نمائی، خود ستائی اور خود پرستی اور اپنے آپکو کچھ سمجھنے کا کوئی پہلو نہیں ہوتا بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ ایسا انسان سب کچھ کرنے کے بعد یہ سمجھتا ہے کہ میں نے کچھ بھی نہیں کیا۔ کیونکہ سب کچھ کرنے کے بعد جو کچھ کیا اگر وہ خدا کی نگاہ میں مقبول نہیں ہؤا تو اُس نے کچھ بھی نہ کیا! اور جب انسان سب کچھ کرنیکے بعد سمجھتا ہے کہ میں نے کچھ نہیں کیا تو نتیجہ پھر بھی خدا تعالیٰ کے فضل اور اسکی رحمت پر منحصر ہے۔ پس وہ لوگ کامل توکّل کی راہ کو اختیار کرتے ہیں۔ تب وہ جو محض مَتَاعُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا تھا اسکی شکل بدل جاتی ہے اور ابدی زندگی کے سامان پیدا ہو جاتے ہیں جہاں ٹھہرنا کہیں نہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن کریم میں بھی اور قرآن کریم کی اس تفسیر میں بھی جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمائی بڑی وضاحت سے یہ آیا ہے کہ جنتوں میں بھی کوئی صبح پہلی شام کے برابر نہیں ہوگی بلکہ وہ صبح اس سے زیادہ خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کر رہی ہوگی ہر دوپہر صبح سے آگے اور ترقی یافتہ ہوگی اور ہر شام دوپہر سے آگے ہوگی خدا تعالیٰ کے پیار کو زیادہ سے زیادہ حاصل کرنے کا ایک نہ ختم ہونے والا سلسلہ

ایک غیر متناہی سلسلہ

ہوگا۔ عمل ہوگا امتحان کے بغیر! خدا تعالیٰ کے پیار میں زیادتی کو جذب کرنے والا، خدا تعالیٰ کی محبت کو اس کی رحمت کو اس کے نور کو اور بھی زیادہ حاصل کرنے والا عمل۔ وہ کیا ہوگا ہمیں نہیں معلوم اس دنیا میں۔ لیکن دیکھنے والی بات یہ ہے کہ وہ چیز جو اپنے نفس میں محض مَتَاعُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا تھی اس میں کتنی عظیم تبدیلی پیدا ہوئی کہ اس نے ابدی زندگی کے سامان پیدا کر دئے۔

غرض ہر چیز جو خدا نے ہمیں دی ہے اس کا ایک پہلو تو یہ ہے کہ سوائے اس ورلی زندگی کے وہ اور کسی کام کی نہیں اور پھینک دیئے کے قابل ہے لیکن ایک پہلو یہ ہے کہ ہر چیز کا استعمال خدا تعالیٰ کی منشاء کے مطابق استعمال خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کیلئے استعمال، وہ استعمال جس کے بعد خدا تعالیٰ پر توکل پیدا ہوتا ہے ایسا استعمال انسان کی زندگی کو بالکل بدل ڈالتا ہے اور اس کے لئے آسمانی خیر و برکت اور روحانی ترقیات اور اس دنیا اور اُس دنیا کی جنتوں کے سامان پیدا کر دیتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم جو یہ عظیم شریعت اور ہدایت ہماری طرف لے کر آئے جس نے اس

مَتَاعُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا

میں اتنی عظیم اور انقلابی تبدیلی پیدا کر دی کہ اس عظیم شریعت کو چھوڑ کر اور اس عظیم تبدیل شدہ متاع کو چھوڑ کر ہم محض مَتَاعُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا کی طرف، محض دُنیا کے سامانوں کی طرف جھک جائیں گے؟

کوئی سمجھدار۔ کوئی مخلص کوئی خدا تعالیٰ سے پیار کرنے والا اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام کو سمجھنے والا احمدی تو ایسا نہیں کر سکتا۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس بات کی توفیق عطا کرے کہ ہم اسی کے فضل اور اس کی رحمت سے ہر اس چیز کو کہ اگر اس کا فضل نہ ہو تو وہ محض مَتَاعُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا ہے اور چھونے کے قابل بھی نہیں۔ اللہ کی رضا کی جنتوں کے حصول کا ذریعہ بنا لیں اور خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق اور اسکی بتائی ہوئی ہدایت اور اس کی قائم کردہ توکل کی راہوں پر چل کر ہم ہر چیز کی کنہ کو بدل دیں اور جو چیز مَتَاعُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا تھی وہ ہماری زندگیوں کے لئے، ہماری نسلوں کے لئے اور نوع انسان کے لئے ابدی حیات کے سامان پیدا کرنیوالی بن جائے۔ اللّٰھم آمین۔

جزائر فیجی میں

یوم خلافت کی مبارک تقریب پر جلسے

مکرم مولوی عبدالرشید صاحب رازی مبلغ انچارج فجی

[illegible]

یوم خلافت پوری شان کے ساتھ جزائر فیجی کی تمام جماعتوں میں منایا گیا۔ ۲۷ مئی کو چونکہ ہفتہ کا درمیانی دن تھا۔ اس لئے ۳۰ مئی بروز اتوار کو جلسے منعقد کرنے کی ہدایت کی گئی۔ یوم خلافت کے سلسلہ میں ریڈیو فیجی پر خاص طور پر اعلان کیا گیا۔

نیز روزنامہ فیجی ٹائمز میں اشتہار کے ذریعہ تمام احباب جماعت کو اطلاع دی گئی۔ اس موقع پر خاکسار کی ایک تقریر خلافت کی اہمیت و برکات پر ۲۷ مئی کی صبح کو خبروں کے بعد نشر ہوئی جسے احباب جماعت اور غیر از جماعت دوستوں نے شوق سے سنا۔

صوا دارالحکومت میں یہ جلسہ خاکسار کی صدارت میں گیارہ بجے شروع ہوا۔ اس میں صوا اور ناصوری کے احمدی مرد و زن نے حصہ لیا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد جو مکرم عبدالقدوس صاحب نے کی۔ خاکسار نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وصیت کے مطابق جماعت احمدیہ میں خلافت کے قیام پر روشنی ڈالی۔ افتتاحی تقریر کے بعد مکرم محمد یسین صاحب نے نظم خوش الحانی سے پڑھ کر [illegible] مکرم [illegible] شمس الدین [illegible] صاحب نے تقریر کی اور بیان کیا کہ خلافت کا کیا مفہوم ہے اور اسکی کیا ضرورت ہے۔ مکرم محمد اسمٰعیل صاحب ممبرو نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے حوالے پیش کرکے ثابت کیا کہ آپ اس زمانہ کے مامور ہیں اور ہر مامور کے بعد خلافت کا نظام جاری ہوتا ہے تاکہ اس کے مشن کی تکمیل ہو۔ چنانچہ آپ کی وفات کے بعد تمام موجود احباب نے حضرت مولانا نورالدین صاحب کو واجب الاطاعت خلیفہ مان کر بیعت کی۔ مکرم [illegible] حسین صاحب نے خلافت کی اہمیت پر تقریر کی۔

آخر میں خاکسار نے برکات خلافت پر تقریر کی۔ نیز خلفائے احمدیت کے کارناموں پر بھی روشنی ڈالی۔ قریباً ایک بجے دعا کے ساتھ یہ بابرکت تقریب ختم ہوئی۔ سب دوستوں نے اکٹھے مل کر کھانا کھایا اور اسکے بعد نماز ادا کی۔

صوا کے علاوہ ویسٹرن ریجن میں ناندی، لوٹوکا، ودرہ بارو میں اور [illegible] جزیرہ میں لمباسہ اور [illegible] کی جماعتوں میں بھی اسی دن یوم خلافت کے سلسلہ میں جلسے ہوئے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی قیادت میں اسلام کی پہلے سے بڑھ چڑھ کر خدمات کی توفیق دے۔

وقف عارضی

انسان اگر چاہتا ہے کہ اپنی عمر کو بعد حیات اور لمبی عمر پائے تو اسکو چاہیے کہ جہاں تک ہو سکے خالص دین کے واسطے اپنی زندگی کو وقف کرے انسان خادم دین اور وفادار کے ساتھ تعلقات رکھے تاکہ اسلام میں معروف ہو جائے اور خدمت دین میں لگ جائے۔ آجکل یہ نسخہ بہت ہی کارگر ہے کیونکہ دین کو آج ایسے مخلص دوستوں کی ضرورت ہے۔ دوستوں کو یہ نسخہ ضرور آزمانا چاہیئے اور وقف عارضی کیلئے اپنے نام پیش کرنے چاہئیں۔

ضروری اعلان بابت فضل عمر درس القرآن ۱۹۷۶ء

امسال فضل عمر درس القرآن کلاس میں شمولیت کرنیوالوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ تعلیم اور امتحان کے لئے صرف دو معیار مقرر کئے گئے ہیں معیار اول میں بی اے مولوی فاضل یا اس سے زیادہ تعلیم والے شامل ہوں گے اور معیار دوم میں اس سے کم تعلیم والے تمام طلباء و طالبات حصہ لیں گے۔ رہائش طلباء کی نصرت ہوسٹل جامعہ احمدیہ اور طالبات کی دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں ہوگی۔

(منتظم ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کا وصیت نامہ

بمکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ احمدیہ

حضرت شاہ ولی اللہ محدث
دہلوی ہمارے بزرگانِ سلف میں سے
ایک خاص علمی شان کے مالک ہیں۔ آپ
بارھویں صدی کے مجدد بھی ہیں۔ آپ کی ولادت
اپنے ننہال کے ہاں قصبہ پھلت ضلع مظفر نگر
میں ۱۱۱۴ھ میں ہوئی اور وصال ۱۱۷۶ھ میں
۶۲ سال کی عمر میں دہلی میں ہوا۔ آپ اللہ کے
کے بہت سے انعامات کے وارث ہیں۔
آپ نہ صرف علوم تفسیر۔ فقہ علوم حدیث
تصوف اور سلوک کے امام ہیں جن پر آپ
نے متعدد نہایت قیمتی اور قابل قدر
کتابیں تصنیف فرمائیں بلکہ اللہ تعالیٰ
نے آپکو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اس
مشہور و معروف پیشگوئی کے مطابق
بارھویں صدی کا مجدد مقرر فرمایا۔ چنانچہ
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں

ان اللہ یبعث لھذہ
الامۃ علی راس کل
مائۃ سنۃ من
یجدد لھا دینھا۔

یعنی اللہ تعالیٰ اس امت کے لئے ہر سو
سال کے سر پر مجدد مبعوث فرمائے گا
جو اس حدیث کے متعلق حاشیہ ہمعات
تالیف حضرت شاہ ولی اللہ میں لکھا
ہے کہ:۔

اخرجہ ابوداؤد فی
الملاحم من سننہ
والطبرانی فی الاوسط
عن ابی ھریرۃ مرفوعاً
وسندہ صحیح رجالہ
کلھم ثقات وکذا صححہ
الحاکم"

یعنی "اس حدیث کو ابوداؤد نے اپنی سنن
میں روایت کیا ہے۔ اسی طرح طبرانی نے
اپنی اوسط میں حضرت ابوہریرہؓ سے
مرفوعاً روایت کیا ہے اس کی سند بالکل
صحیح ہے اور اس کے تمام راوی نہایت ثقہ
اور قابل اعتماد ہیں۔ اسی طرح حاکم نے
اسکو صحیح قرار دیا ہے" ص ۱۲

اس پیشگوئی کے مطابق حضرت شاہ
ولی اللہ دہلوی فرماتے ہیں:۔

لما تمت لی دورۃ الحکمۃ
البسنی اللہ سبحانہ
خلعۃ المجددیۃ"
(التفہیمات الالٰہیہ ص ۵۲)

یعنی جب میری حکمت کا دور پورا
ہو چکا تو اللہ نے مجھے خلعت مجددیت
پہنا کر سرفراز فرمایا

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث
دہلوی نے اپنی ایک خاص وصیت اپنی
کتاب المقالۃ الوضیۃ فی
النصیحۃ والوصیۃ" میں بیان
فرمائی ہے یہ کتاب ادارہ شاہ ولی اللہ
اکاڈمی حیدرآباد سندھ نے شائع کی ہے یہ وصیت تو
فارسی زبان میں ہے اکاڈمی کی طرف سے اس کا اردو
ترجمہ بھی شائع کیا گیا ہے وصیت اور اس کا ترجمہ
اردو ترجمہ حسب ذیل ہے:۔

"و در حدیث شریف آمدہ است
من ادرک منکم عیسی ابن
مریم فلیقرأہ منی السلام"
ایں فقیر آرزوئے تمام
دارد اگر ایام حضرت
روح اللہ علیہ السلام
را دریابد اول کسیکہ
تبلیغ سلام کند من باشم
و اگر من آن را نہ دریابم
ہر کسیکہ از اولاد
یا اتباع ایں فقیر زمان
بہجت نشان آں حضرت
علی نبینا و علیہ السلام
دریابد حرص تمام
کند در تبلیغ سلام
تا کتیبہ آخرہ از
کتائب محمدیہ ما باشیم
نقطہ والسلام علی من
اتبع الھدی" ص ۵۳

ترجمہ اردو۔ حدیث شریف میں آیا ہے
"من ادرک منکم عیسی
ابن مریم فلیقرأہ منی
السلام یعنی تم میں سے
جو کوئی عیسی بن مریم کو پائے
تو چاہیئے کہ وہ میرا اسلام
پہنچائے۔ اس فقیر (ولی اللہ
دہلوی) کی بڑی آرزو ہے
کہ اگر حضرت روح اللہ (علیہ
السلام) کا زمانہ پاوے
تو پہلا شخص جو سلام پہنچاوے
وہ میں ہوں اور اگر وہ زمانہ
مجھے نہ ملے تو میری اولاد
یا متبعین میں سے جو کوئی اس
اس مبارک زمانہ کو پاوے وہ
(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)
کے سلام پہنچانے کی بہت آرزو
کرے۔ کیونکہ ہم لشکر محمدیہ
کے آخری لشکروں میں سے ہونگے"
(ص ۵۴)

اس کتاب کے حاشیہ میں اس
حدیث کے بارے میں لکھا ہے:۔

ذکر ھذا الحدیث
البرزنجی فی الاشاعۃ
لاشراط الساعۃ
صفحہ ۲۲۱ مطبع مصر
وقال اخرجہ الحاکم
عن انس والشوکانی
فی التوضیح نقلہ نواب
صدیق حسن خان فی
حجج الکرامۃ فی آثار القیامۃ
(حاشیہ ص ۵۴)

یعنی اس حدیث کو البرزنجی نے الاشاعۃ
لاشراط الساعۃ ص ۲۲۱ مطبوعہ
مصر میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ
حاکم نے اس کو حضرت انسؓ سے
مستدرک میں روایت کیا ہے اور شوکانی
نے التوضیح میں اور نواب صدیق حسن
خان صاحب نے حجج الکرامۃ میں اسکو
نقل کیا ہے"

آخری نصیحت

عزیزو! مسیح موعود تو آچکا۔ خدا
تعالیٰ نے اپنے وعدوں کے مطابق عہد
کا دن دکھا دیا اٹھو اور سچے دل سے
اسے قبول کرو۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

"اسمعوا صوت السماء جاء المسیح جاء المسیح
نیز بشنو از زمیں آمد امام کامگار"
یاد رہ جو مرد آنے کو تھا وہ تو آچکا
یہ راز تم کو شمس و قمر بھی بتا چکا

نیز آپ فرماتے ہیں:۔
"تم خدا کی آخری جماعت ہو
سو وہ عمل نیک دکھاؤ جو اپنے
کمال میں انتہائی درجہ پہ ہو"

پس مبارک وہ جو ایمان لائے اور
امت محمدیہ کے آخری
لشکر میں شامل ہو جائے اور اللہ
تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرے۔

ہفتہ وصولی چندہ مجلس انصار اللہ

یکم جولائی تا سات جولائی ۱۹۷۶ء ہفتہ وصولی چندہ جات انصار اللہ منایا جا رہا ہے تمام ناظمین اضلاع و زعماء اعلیٰ و زعماء صاحبان سے گذارش ہے کہ اس ہفتہ کا دوران زیادہ سے زیادہ وصولی کی کوشش کریں اور سال رواں کے بجٹ کی سو فیصدی ادائیگی کو ممکن بنائیں ۱۵ جولائی کو اپنی مساعی کی رپورٹ مرکز کو ارسال فرمائیں۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

صف دوم کے اراکین کے کوائف بھجوائیں

جملہ مجالس انصار اللہ مقامی کی خدمت میں گذارش ہے کہ صف دوم کے انصار کے مندرجہ ذیل کوائف جلد از جلد خاکسار کو بھجوا کر ممنون فرمائیں
۱۔ نام ۔ ۲۔ پیشہ ۔ ۳۔ پتہ ۔ ۴۔ سن پیدائش ۔ ۵۔ سائیکل چلانا جانتے ہیں یا نہیں ۔ ۶۔ اگر ہے تو اپنا بائیسکل ہے یا نہیں

(نائب صدر صف دوم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست دعا

مکرم نذیر احمد صاحب خادم کی علالت کے متعلق الفضل کے ذریعہ قارئین کی خدمت میں دعا کی درخواست کی گئی تھی۔ بزرگوں اور دوستوں کی دعاؤں کے طفیل اللہ تعالیٰ نے اپنا فضل فرمایا ہے۔ ان کا بخار اتر چکا ہے اور پھیپھڑے کا پانی خشک ہو گیا ہے۔ گھر میں پندرہ بیس منٹ تک چل پھر لیتے ہیں کمزوری ہے جو آہستہ آہستہ دور ہو رہی ہے۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحت کاملہ بخشے اور سلسلہ کے لئے مفید وجود بنائے۔ (محمد ابراہیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل آپ کا واحد جماعتی روزنامہ ہے اس میں اشتہار دیکر فائدہ اٹھائیے۔ (مینیجر)

عظیم الشان سفارش اور ماہنامہ الفرقان

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے ماہنامہ الفرقان کے متعلق تحریر فرمایا کہ :۔
"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے محاسن پر بہت عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے ...... مخیر اور مستطیع احمدی اصحاب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خود خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے۔" (الفضل ۱۸ رجولائی ۱۹۵۹ء)

ماہنامہ الفرقان کا سالانہ چندہ دس روپے ہے۔

(مینیجر الفرقان ربوہ)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور پر
تشریف لائیں!

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ ÷ رہائش ۶۲۹۳۰

اعلان نکاح

میرے ماموں ریاض احمد صاحب گوندل ولد محمد دین صاحب ساکن موضع بھڈال ضلع سیالکوٹ کا نکاح محترمہ بشرہ عظیم صاحبہ بنت محمد یعقوب خان صاحب سکنہ تلونڈی ضلع لائلپور سے دس ہزار روپیہ مہر پر ۱۶ رمئی ۱۹۷۶ء کو مکرم مولوی محمد بشیر شاد صاحب مربی سلسلہ احمدیہ لاہور نے بر مکان چوہدری شفقت نواز صاحب چوبرجی لاہور پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے ہر جہت سے مبارک کرے۔ اللّٰھمّ آمین

(نعیم اللہ خان دار الرحمت شرقی ربوہ)

سونے اور چاندی کے اعلیٰ ٥ معیاری ٥ عروسی زیورات
نیز
مغلیہ دور کے کندن کے اعلیٰ ڈیزائن بنانے کے لئے

نیو راحت علی جیولرز

غلام احمد اینڈ برادرز۔ اکبر بازار شیخوپورہ۔ فون نمبر ۳۶۸۱
کو یاد فرمائیں

ہر قسم کا سامان سائنس و اچھی نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۳۵۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

ماہنامہ خالد ربوہ

ماہنامہ "خالد" نوجوانوں کی عالمگیر تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی ترجمان ہے۔ اس بلند پایہ مجلہ میں مجلسی سرگرمیوں کے ساتھ نوجوانوں کے مناسب حال نہایت عمدہ علمی و تربیتی مضامین پیش کئے جاتے ہیں مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کے علاوہ دیگر احباب کے لئے بھی "خالد" کا مطالعہ بہت مفید ہوگا۔ سالانہ قیمت دس روپے ہے۔

(مینیجر ماہنامہ "خالد" ربوہ)

اپنے بچوں میں صحیح اسلامی شعور پیدا کرنے
اور
انہیں دینی تعلیم سے روشناس کرانے کے لئے
ماہنامہ

تشحیذ الاذہان ربوہ

کی خریداری قبول فرمائیے
رسالہ کی سالانہ قیمت دس روپے ہے

(مینیجر تشحیذ الاذہان ربوہ)

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔ اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک، شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصل حالات بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم عبد الحمید ابن حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون ۴۸۴۴

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں
اور
پٹرول نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور
انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی۔ لاہور
فون نمبر سیل ڈپو ۶۳۴۶۲۳۱۱۔ فیکٹری ۳۲۱۸۳۶
فون نمبر گھر ۵۰۰-۴۱۶-۴۱۵۱۲۱

لِكُلِّ دَاءٍ شِفَاءٌ

(حدیث نبویؐ)

There is a CURE for every disease,
you have only to search.

مفصل معلومات اور لٹریچر مفت حاصل کریں۔

کیو ٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی
ربوہ۔ فون ۲۰۶

خورشید یونانی دواخانہ

اور

حکیم خورشید احمد ممتاز الاطباء رجسٹرڈ طبیب درجہ A

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے دواخانہ اور مطب کی طرف رجوع فرمائیں

مینیجر خورشید یونانی دواخانہ و مطب گولبازار ربوہ۔ فون ۵۳۸

آپ کی اپنی

احمدیہ ٹریول ایجنسی

امریکہ۔ کینیڈا۔ مغربی جرمنی۔ استنبول۔ یونان۔ مڈل ایسٹ کے لئے ہوائی اور بحری سفر کی رعایتی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے آج ہی رجوع فرمائیں!

★ انڈس ٹریول سروس ★

ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹی ہوٹل لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصاب فضل عمر درس القرآن کلاس سنہ ۱۹۷۶ء

امسال فضل عمر درس القرآن کلاس کا انعقاد مورخہ یکم جولائی ۱۹۷۶ء سے ۲۱ جولائی تک ربوہ میں ہوگا انشاء اللہ۔ اس کلاس کا نصاب اب مندرجہ ذیل ہوگا:۔

۱۔ قرآن مجید :۔ سورہ انعام تا سورہ اعراف۔

۲۔ حدیث :۔ ۴۰ منتخب احادیث نبویہؐ۔

۳۔ کلام :۔ ازالہ اوہام حصہ اوّل (ابتدائی ایک سو صفحات سائز کلاں)

۴۔ تاریخ احمدیت :۔ واقعات سال ۱۹۰۹ء تا مارچ ۱۹۱۴ء

۵۔ عربی اسباق :۔ سابقہ اسباق کے بعد ۲۰ نئے اسباق

۶۔ علمی تقاریر :۔ تیرہ عناوین پر علماء سلسلہ تدریسی تقاریر کریں گے اور نوٹ لکھوائیں گے۔

درس قرآن مجید کا تسلسل قائم رکھنے کے لئے موجودہ نصاب سورہ اعراف کی بجائے سورہ انعام سے شروع ہوگا۔

تعلیم اور امتحان کے دو معیار ہوں گے۔ معیار اوّل میں بی۔ اے، مولوی فاضل یا اس سے زیادہ تعلیم والے شامل ہوں گے اور معیار دوم میں اس سے کم تعلیم والے تمام طلباء و طالبات ہوں گے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد۔ تعلیم القرآن)

ہفتہ وصولی چندہ مجلس انصار اللہ

یکم جولائی تا ۷ جولائی ۱۹۷۶ء ہفتہ وصولی چندہ جات انصار اللہ منایا جا رہا ہے۔ تمام ناظمین اضلاع و زعماء اعلیٰ و زعماء صاحبان سے گزارش ہے کہ اس ہفتہ کے دوران زیادہ سے زیادہ وصولی کی کوشش کریں۔ اور سال رواں کے بجٹ کی سو فیصدی ادائیگی کو ممکن بنائیں۔ ۱۵ جولائی کو اپنی مساعی کی رپورٹ مرکز میں ارسال فرمائیں۔

(قائد مالی مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کے والد محترم ملک محمد بوٹا صاحب محلہ دارالنصر شرقی ربوہ ۱۲ مئی ۱۹۷۶ء کو بس سے اترتے وقت گر گئے۔ بائیں بازو پر سخت ضرب آئی اور کہنی کی ہڈی بالکل ٹوٹ گئی۔ پہلے چنیوٹ ہسپتال میں ابتدائی طبی امداد دی گئی پھر ان کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل کیا گیا۔ لیکن زیادہ خون نکل جانے کی وجہ سے بہت کمزور ہو گئے تھے اور پھر اچانک تیز بخار ہو جانے کی وجہ سے ۲ جون ۱۹۷۶ء کو وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

۲ جون کو ہی گول بازار متصل مسجد المہدی مولوی خورشید احمد صاحب شاد نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد ازاں بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔

والد صاحب مرحوم صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے اور تحریک جدید کے مالی جہاد میں اور تعمیر مساجد کے لئے چندہ دینے میں پیش پیش تھے۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان کے لئے دعائے مغفرت فرمائیں اور ہم پسماندگان کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کے نیک نمونہ پر چلنے کی توفیق دے۔ خاکسار جملہ افراد خاندان کی طرف سے ان احباب جماعت کا شکریہ ادا کرتا ہے جنہوں نے اس سانحہ پر ہمارے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا اور تعزیت کے خطوط لکھے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(نذیر احمد ناصر سابق کارکن وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار کا لڑکا کیپٹن طاہر احمد فوج کی کوہ پیما ٹیم الموسوم بہ "پیجو پیک ایکسپڈیشن" (PAIJU PEAK EXPEDITION) کے ہمراہ روانہ ہو رہا ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مہم کے جملہ اراکین کے اس سفر کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور سفر و حضر میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ ان کو کامیاب اور بخیریت واپس لائے۔ آمین

(خاکسار محمد شریف ساکن گوجرانوالہ حال لاہور)

اعلان نکاح

میری بیٹی عزیزہ ناصرہ پروین کا نکاح مورخہ ۱۶/۶/۷۶ کو بعد نماز عصر مسجد احمد فیکٹری ایریا ربوہ میں عزیز رانا افتخار احمد صاحب ولد مکرم چوہدری عبدالرحمن خان صاحب گلگشت کالونی ملتان شہر کے ہمراہ بعوض دس ہزار روپیہ حق مہر محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے پڑھا۔

بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت و مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

چوہدری محمد شریف احمد ریٹائرڈ ریلوے اسسٹنٹ کمرشل آفیسر

(سروے ڈیپارٹمنٹ) ۲۴/۲ فیکٹری ایریا۔ ربوہ۔

فون ملز ۲۷۹۴۶ — فون آفس ۲۲۴۸۳

سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ

مقبول روڈ

لائلپور

امپورٹر۔ ایکسپورٹر

لون۔ وائل۔ پردہ کلاتھ۔ پاپلین

جاذب نظر۔ دیدہ زیب۔ ہر گھر کی پسند

آفس

مندر گلی۔ ریل بازار۔ لائلپور

احمدی بھائیوں کی اپنی دکان

نیو پاک جیولرز

۱۲ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ۔ لاہور

فون: ۴۱۰۹۷۴

ہر قسم کے خالص سونے و چاندی کے مضبوط و پائیدار زیورات بنانے کا

واحد مرکز

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ

کی

دیدہ زیب انگوٹھیاں اور سندھی و فینسی کوکے

ہر وقت دستیاب ہیں

پروپرائٹر

میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

پاک ٹمبر

۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ

لاہور

فون نمبر:۔ ۶۲۶۱۸

کو ہمیشہ یاد رکھیں

خالص شہد۔ تازہ عرق

اور

عمدہ مربہ جات

نیز

اپنی جملہ طبی ضروریات

کے لئے

دواخانہ خدمت خلق ربوہ

کو یاد رکھیں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴